



نائب صدرجم۔ وری۔ ند ن۔ ’بھارت میں ریاستی سطح پر امراض کا بوجھ , کے موضوع پر رپورٹ کا اجرا کیا

انکشافات صحت منصوب۔ بندی سے متعلق اعداد و شمار کے تعین میں مدد گار ثابت۔ وں گے۔ جے پی نڈا

Posted On: 14 NOV 2017 5:38PM by PIB Delhi

نئی د۔ لی، 15 نومبر: نائب صدرجم۔ وری۔ ند جناب ایم وینکیانائڈون۔ ’بھارت میں ریاستی سطح پر امراض کا بوجھ‘ کے موضوع پر انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کی رپورٹ کا اجرا، صحت اور کنب۔ ب۔ بود کے وزیر جناب جے پی نڈا، صحت اور کنب۔ ب۔ بود کی وزیر مملکت محترم۔ انوپری۔ پٹیل، ڈی ایچ اور سکرٹری ڈی جی (آئی سی ایم آر) ڈاکٹر سومیا سوامی ناتھن اور نیتی آیوگ کے رکن، حکومت۔ ند ڈاکٹرونود پال کی موجودگی میں کیا۔

وبین سے خطاب کرتے۔ وئے نائب صدرجم۔ وری۔ ند نے کہ۔ اک۔ تمام۔ ندوستانیوں کے لئے اچھی صحت کا انتظام حکومت۔ ند کے نصب العینوں میں شامل ہے اور اچھی صحت۔ ی اچھی سماجی اور اقتصادی ترقی کی ضامن ہے۔ نائب صدرجم۔ وری۔ ند نے کہ۔ اک۔ بھارتی افراد کی صحت کی کیفیت آزادی کے بعد سے بہتر۔ وتی آئی ہے۔ 1960ء پیدا۔ وئے۔ ندوستانیوں کی عمر باریعصر۔ حیات 40 برس کے بقدر تھا، جو عرص۔ حیات اب بڑھ کر 70 برس۔ و گیا ہے۔ 1960ء میں بھارت میں 1000 زند۔ زچگیوں میں سے تقریباً 60 لچے۔ رسال فوت۔ وجات تھے، تا۔ م اب ی۔ شرح اموات بچوں میں تقریباً ایک چوتھائی رہ گئی ہے۔

پنی تقریر کے دوران نائب صدرجم۔ وری۔ ند نے کہ۔ اک۔ ب۔ ترکار کردگی حاصل کرنے کے لئے ابھی بہت کچھ کیا جانا باقی ہے۔ ملک میں صحت کی پالیسی وضع کے وقت بہت ساری ترجحات شامل کی جانی چاہئیں اور تدارکی اور صحت عام۔ کے لئے اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ بھارتی کو صحت مندرکھنے کے لئے بنیادی سطح پر وافر میکنزم۔ وناچا۔ ئے اور بیماری کی صورت میں معقول حفظان صحت کا انتظام بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہ۔ اک۔ مارے پاس علم کی ایک ٹھوس بنیاد۔ ونی ضروری ہے تاکہ۔ ملک کے۔ حصے میں صحت اور امراض سے متعلق جامع طریقے پر جانکاریاں حاصل۔ وسکیں۔

پب کے دوران تقریر کرتے۔ وئے جناب جے پی نڈانے کہ۔ اک۔ وزارت صحت ریاستی حکومتوں اور دیگر۔ م شرکائے کار کے ساتھ اس امر کی سنجید۔ کوششیں کر۔ ی کہ۔ و۔ ایک مخصوص ریاست میں۔ ان کی ضروریات کے مطابق درکار صحتی خدمات فرا۔ م کرسکے، اور ی۔ کام سرکاری شعبے کے ذریعے۔ و۔ اس سلسلے میں اعداد و شمار اور نتائج کو بھارتی ریاستی سطح پر با۔ م شیئر کیا جاتا ہے اور اسے متعلق رپورٹ میں جگہ دی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں سائنٹفک مقالے تیار کئے جاتے۔ یں اور آن لائن ویٹولابریزیشن ٹول کا استعمال کیا جاتا ہے جن کے ذریعے صحت کی منصوب۔ بندی ضروریات کے مطابق ملک بھر میں کی جاسکتی ہے۔

جناب نڈانے مزید اطلاع دی کہ۔ آج جاری کئے گئے تخمینے کے مطابق جن کی تیاری تمام تر دستیاب امراض اعداد و شمار کے مطابق کی گئی ہے، سے ظاہر۔ وتا ہے کہ۔ ت سے پھیلنے والی ا۔ م بیماریوں کے سلسلے میں فی کس دباؤ ایک الگ نوعیت رکھتا ہے ان امراض میں اس۔ ال جیسے امراض چھوت سے نہ یں پھیلتے، اس۔ ال لاحق۔ ونے سے اموات بھی لاحق۔ وتی۔ یں، سانسوں کی تکلیف اور تپ دق کا پھیلاؤ ب۔ ار، ایس۔، اتر پردیش، آسام، راجستھان، مدھی۔ پردیش اور جھارکھنڈ جیسی ریاستوں میں 7 سالہ بچوں کے۔ اس طریقے سے چھوت سے نہ پھیلنے والی سرگرد۔ بیماریوں میں دل کے امراض، فالج اور لقو۔، ذیابیطس، دائمی سانس کی تکلیف، چند دیگر ریاستوں میں 4 سے 9 لگنا زائد دیکھی گئی۔ یں۔

نڈانے مزید کہ۔ اک۔ صحت کے لئے پروجیکٹ نفاذ منصوبوں کے سلسلے میں آج جاری کی گئی رپورٹ اس لحاظ سے کافی مفید۔ وسکتی ہے کہ۔ اس رپورٹ میں است میں مخصوص امراض کے پھیلاؤ کے عناصر اور مجموعی صحت کو ان سے لاحق۔ ونے والے نقصانات کی تفصیل دی گئی ہے جن کا استعمال ریاست کے ذریعے معقول طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔ 1990 سے 2016 دوران امراض کے رسک اور رجحانات کا ریاست وار خاک۔ بھی پیش کیا گیا ہے، جن کا استعمال پالیسی سازوں کے ذریعے کیا جاسکتا ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ۔ ریاست میں منصوب۔ ساز اور دیگر متعلق۔ افراد آج جاری کئے گئے انکشافات سے مستفید۔ وں گے۔

صحت اور کنب۔ ب۔ بود کی وزیر مملکت محترم۔ انوپری۔ پٹیل نے کہ۔ اک۔ آج کی رپورٹ میں بھارت میں ریاستی سطح پر امراض کے بوجھ کے اقدامات کے سلسلے میں جو اعداد و شمار اور نتائج پیش کئے گئے۔ یں، جو سائنٹفک مقالے پیش کئے گئے۔ یں، آن لائن ویٹولابریزیشن ٹول استعمال کئے گئے۔ یں، و۔ ملک کی۔ ریاست میں صحتی منصوب۔ بندی کے لئے مفید رہے۔ ناخطوط ثابت۔ وں گے۔

نریب میں پی ایچ آئی کے صدر ڈاکٹر شری ناتھ ریڈی، صحت و کنب۔ ب۔ بود کی وزارت کے سابق سکرٹری جناب جے وی آپر ساد راو، حکومت۔ ند، انسٹی ٹیوٹ بلتھ میٹرکس اینڈ ای ویلیویشن، یونیورسٹی آف واشنگٹن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کرشنش موری اور صحت اور کنب۔ ب۔ بود کی وزارت کے سینیٹر افسران اور شراکت داروں کے نمائندگان بھی شریک تھے۔

U-5719

